ششماہی نیوزلیٹر

المحصنات

فہرست

قرآن وحدیث	01
پیغام	02
مرکزکی سرگرمیاں	03
روشن ستارے	06
تاثرات والدین	09
اخبارِ جامعات	11
تدریب المعلمات II	15
تاریخ جامعات المحصنات	19
مہمانوں کے تاثرات	20
مسائل بمقابلہ وسائل	21

طالبات جامعہ ادبی نشست میں حصہ لیتے ہوئے۔

آئی ٹی ایڈمنسٹریٹر وقار احمد پرنسپلز میٹنگ میں بریفنگ دیتے ہوئے۔

جامعات المحصنات پاکستان کے مرکزی دفتر میں VBM کورس کا انعقاد

جامعۃ المحصنات پشاور کی تقریب تکمیل بخاری شریف

فرمان باری تعالیٰ

"اے پیغمبر تمھارے لئے باعث رنج نہ ہوں وہ لوگ جو کفر کی راہ میں بڑی تیز گامی دکھا رہے ہیں۔خواہ وہ ان میں سے ہوں جو منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے مگر ان کے دل ایمان نہیں لائے یا ان میں سے ہوں جو یہودی ہیں جن کا حال یہ ہے کہ جھوٹ کے لئے کان لگاتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی خاطر جو تمھارے پاس نہیں آئے سن گن لیتے پھرتے ہیں اور لوگوں سے کہتے ہیں اگر تمھیں یہ حکم دیا جائے تو مانو نہیں تو نہیں مانو۔جسے اللہ نے فتنہ میں ڈالنے کا ارادہ کر لیا ہو اس کو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لئے تم کچھ نہیں کر سکتے یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہ چاہا۔ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں سخت سزا ہے"۔ (المائدہ:۴۱)

فرمان رسول اللہ ﷺ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول ﷺ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا: "اے لڑکے تو اللہ کا خیال رکھ اللہ تیرا خیال فرمائے گا اور تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ کو یاد رکھ جیسا کہ یاد رکھنا چاہیئے، اس کو تو اپنے سامنے پائے گا اور جب تو کسی چیز کو مانگنا چاہے تو بس اللہ سے مانگ اور جب ضرورت اور مہم میں تو مدد کا محتاج اور طالب ہو تو اللہ سے امداد اور اعانت طلب کر اور اس بات کو دل میں بٹھا لے کہ اگر ساری انسانی برادری بھی باہم متفق ہو کر چاہے کہ تجھ کو کسی چیز سے نفع پہنچائے تو صرف اسی چیز سے تجھے نفع پہنچا سکتی ہے جو اللہ نے تیرے لئے مقدر کر دی ہے اور اسی طرح ساری انسانی برادری تجھ کو کسی چیز سے نقصان پہنچانا چاہے تو صرف اسی چیز سے نقصان پہنچا سکے گی جس سے نقصان پہنچنا اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے تیرے لئے مقدر کر دیا ہے۔اٹھ چکے قلم اور خشک ہو چکے صحیفے۔(احمد،ترمذی)

اداریہ

جس وقت آپ یہ شمارہ پڑھیں گے رمضان المبارک کا مہینہ اپنے اختتام کو پہنچ چکا ہوگا۔ یہ مبارک مہینہ جس میں قرآن پاک جیسی عظیم نعمت ہمیں ملی جو پوری کائنات کے لئے راہِ راست کو واضح کرتا ہے۔ یقیناً آپ نے اس سے بھر پور استفادہ کیا ہوگا اور اس کے ایک ایک لمحہ کی برکتوں کو سمیٹ لیا ہوگا تاکہ وہ اگلے گیارہ ماہ میں ہمارے لئے زادِ راہ بن جائے۔اس بار یہ ماہ ایسے وقت آیا جب عالمِ اسلام خون کے آنسو رو رہا ہے چہار سو بدامنی کا راج ہے خصوصاً مسلمانوں پر ظلم و بربریت کی انتہا ہے۔ایک طرف اگر بنگلہ دیش میں پاکستان کی محبت جرم بن گئی ہے، تو دوسری طرف شام میں بشارالاسد کو خدا نہ ماننے پر بے بس و بے قصور مسلمان آگ کی ہولی میں نہلائے جارہے ہیں، زندہ دفن ہو رہے ہیں، معصوم بچے اپنے ہی ہم وطنوں کی گولیوں کے نشانے کی زد پر ہیں۔ امریکہ جو جمہوریت کا دعویدار ہے، وہ مصر میں منتخب حکومت کے درپے ہے اور صدر مرسی کی جمہوری حکومت کے جبری خاتمہ کے بعد اب وہاں بھی ظلم و ستم کی نئی داستان رقم ہو رہی ہے۔

ایسے میں بحیثیت امت مسلمہ ہماری ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ہم جسے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے جسد واحد قرار دیا ہے، آج اپنے ہی غم میں گھلی جارہی ہے۔ مہنگائی اور بجلی جیسے مسائل نے ہمارے لئے امت مسلمہ کے درد کو کم کر دیا ہے۔ بحیثیت امت ہمارا یہ المیہ ہے کہ!

ہماری عقلی قوتیں معطل ہیں!

- کیوں کہ ہم تقلید کرتے ہیں۔۔ اجتہاد نہیں کرتے!
- روایت سے کام لیتے ہیں۔۔۔ تجدید نہیں کرتے!
- نقل کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ ایجاد نہیں کرتے!
- حفظ کر کے رٹے لگاتے ہیں۔۔۔ تفکر و تدبر نہیں کرتے!

دوسروں کے افکار کو نافذ کرتے ہیں خود نہیں سوچتے ایسے مفکرین سے خیالات مستعار لیتے ہیں جو بے شک اغیار ہی ہوں۔ لہذا سوچیں تفکر و تدبر کریں اپنے لئے عمل کی راہیں نکالیں جو امت وسط کے لئے نویدِ انقلاب ہوں!

والسلام

صائمہ افتخار

پیغام

نگران جامعات المحصنات پاکستان

رمضان المبارک کے بابرکت اور قیمتی لمحات ہم پر سایہ فگن ہیں ان لمحات میں ہمیں نیکیوں کا وہ توشہ سمیٹنا ہے اور وہ زادِراہ جمع کرنا ہے جس سے ہم بقیہ گیارہ مہینوں میں قرآن کو اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنانے کے لئے اس کا فہم وشعور حاصل کریں تا کہ تقوی القلوب کے ساتھ خود کو اس کے مطابق ڈھال سکیں۔

''وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمة للمومنین ولا یزید الظلمین الا خسارہ '

اور ہم اس قرآن کے سلسلہ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے لئے

تو شفاء اور رحمت ہے مگر ظالموں کے لئے خسارہ کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

''ان ھذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم''(۱۷۔۹)

حقیقت یہ ہے کہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بلکل سیدھی ہے۔

انسانوں کا بھی عجیب حال ہے کہ وہ اس قفل کو اس کاریگر کے پاس نہیں لے جاتے جس نے اسے بنایا ہے۔ بیمار کے علاج کے لئے مشورہ اس ذات سے نہیں کرتے جس نے بیمار کو پیدا کیا ہے۔ وہ اپنی شخصیت، اپنی انسانیت، اور اپنی شقاوت وسعادت جیسے اہم معاملات میں بھی سادہ اور فطری طریقِ کار اختیار نہیں کرتے۔ عام طور پر لوگ کسی مشین کو درست کرنے کے لئے اس کے ماہر کو بلاتے ہیں جس نے اس کو تیار کیا ہوتا ہے لیکن تعجب ہے کہ انسان اس سادہ اصول کو خود اپنے نفس پر لاگو نہیں کرتا۔ یہ عظیم انسانی مشین ،نہایت قیمتی، باریک اور نازک ہے جس کی باریکیوں کو اس کا خالق ہی جانتا ہے۔

''انہ علیم بذات الصدور ،الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر''۔(۲۷۔۱۴)

''وہ دلوں تک کی باتوں سے خوب واقف ہے کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے اور وہ باریک بین اور باخبر ہے''۔

یہیں سے اس گم کردہ راہ بیچاری، حیران و پریشان انسانیت کی بدبختی کا آغاز ہوتا ہے جو رشد وہدایت اور آرام وسعادت صرف اسی صورت میں پاسکتی ہے کہ وہ انسانی فطرت کو اس کے صانع اور خالق کی طرف لوٹا دے جس طرح کہ وہ ایک معمولی مشین کو اس کے ادنیٰ صانع اور بنانے والے پاس بغرض اصلاح لے جاتی ہے۔

خالق کا پیغام قرآن مجید کی صورت میں ہمارے سامنے ہے جس میں انسانیت کی فوز وفلاح اور خسارہ سے دائمی نجات ہے۔ جامعات المحصنات پاکستان وہ ادارہ ہے جو معاشرے کو قرآن کے نور سے منور کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ مخلوق کو خالق کی بتائی ہوئی رہنمائی سے روشناس کرانے کی ذمہ دار جامعات کی طالبات جہالت کے اندھیروں میں مینارہ نور ہیں۔ ربِ کائنات سے دعا گو ہوں کہ ہم اہل قرآن اس امانت کا بارِ گراں اٹھانے کے قابل بن سکیں اور اس ماہِ مبارک کی ساعتوں میں اپنے رب اور اس کے کلام سے صحیح تعلق جوڑ لیں۔

والسلام

Tahira

مبین طاہرہ

وقت فرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے!

نئی نگران کا تقرر:

ممبران جامعات المحصنات سے استصواب رائے کی روشنی میں مرکزی شوریٰ کے فیصلہ کے تحت نگراں طلعت ظہیر نے جنرل اسٹاف میٹنگ کے موقع پر جامعات المحصنات پاکستان کی ذمہ داریاں نئی نگران مبین طاہرہ کے سپرد کیں۔نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت امت مسلمہ زوال پذیر ہے اس کی سب سے بڑی وجہ اسلام سے دوری ہے۔اس وقت ہمیں بحیثیت مسلمان اپنی ذمہ داری کو ادا کرنا ہے۔ہم اپنا جائزہ لیں تو ہمارے لئے اسلام پر عمل کرنا سب سے مشکل اور بوجھل ہے۔عقلی قوتیں معطل ہیں کیونکہ ہم تقلید سے کام لیتے ہیں اجتہاد نہیں کرتے،نقل کرتے ہیں ایجاد نہیں کرتے،رٹتے ہیں غوروفکر نہیں کرتے۔ہمارا نظام تعلیم ملازم تیار کرتے ہیں علماء و مفکر اور مجتہد تیار نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں مایوس نہیں ہونا اور جامعات کو معاشرے میں نفوذ کرانے کے لئے بتدریج Excellence کی جانب بڑھنا ہے۔بعدازاں انہوں نے جامعات المحصنات کے مرکزی ڈھانچہ کو تفصیل سے بیان کیا اور مرکز کے موجودہ ڈپارٹمنٹ کے نگرانوں اور دیگر ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا۔

HOW TO MAKE EFFECTIVE PRESENTATION AND DELIVER :

اس عنوان کے تحت محصنات ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام خوتین کے لئے دس روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔جس سے خواتین نے بھرپور استفادہ کیا۔

VALUE BASED MANAGEMENT COURSE :

محصنات ٹریننگ انسٹیٹیوٹ اور PIHD کے الحاق سے پانچ روزہ (VBM) برائے اساتذہ،ٹیم لیڈرز،مینیجر اور ایڈمنسٹریٹر کا انعقاد کیا گیا۔جس میں جامعات المحصنات کے ممبران کے علاوہ دیگر شعبہ جات الخدمت ٹرسٹ، الخدمت ویلفیئر ،قرآن انسٹیٹوٹ،اور سوسائٹی فار ایجوکیشنل ویلفیئر کے افراد نے بھی شرکت کی۔اس کورس میں اداروں کو کامیابی سے چلانے کے لئے قرآن وسنت کی روشنی میں رہنما اصول بتائے گئے۔نیز افرادِ کار کی تیاری اور لیڈرشپ کی بنیادی خوبیاں بھی زیر بحث آئیں۔

دو روزہ پرنسپلز میٹنگ:

دو روزہ تربیتی پروگرام برائے پرنسپل و وائس پرنسپل مرکزی دفتر میں منعقد کیا گیا جس میں بیرونِ شہر سے جامعات کی پرنسپل و وائس پرنسپل نے شرکت کی۔اس میٹنگ کا بنیادی مقصد جامعات میں کوالٹی سسٹم کے نفوذ کے لئے کام کرنے والے شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ اور طویل المیعاد منصوبہ بندی کے لئے پرنسپلز سے مشورے بھی لئے گئے۔ورکشاپ کے اختتام پر نگران جامعات المحصنات پاکستان طلعت ظہیر نے جامعات کی پرنسپلز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جامعات المحصنات کے لئے باصلاحیت، صالح اور مخلص افرادی قوت کی ضرورت ہے جو تدریسی و علمی استعداد اور تکنیکی صلاحیتوں کے حامل افراد پر مشتمل ہوں۔ورکشاپ سے جماعت اسلامی حلقہ خواتین کی نائب قیمہ کوثر مسعود اور عائشہ منور نے بھی خطاب کیا۔

اساتذہ کے لئے تربیتی ورکشاپ:

مرکزی دفتر میں جامعہ کی اساتذہ کے لئے ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔جس میں ماسٹر ٹرینیز نزہت منعم اور فرحانہ نادر، نائلہ شاہد نے شخصیت

کی نشونما، امتحانات کی تیاری کس طرح کریں اور سبقی منصوبہ بندی پر ورکشاپس کروائیں۔ دوروزہ ورکشاپ کے آخری روز موجودہ نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہو کہا کہ پاکستان کا نظام تعلیم مغربی وسیکولر اقدار کے فروغ کا باعث ہے جس کی بنیاد کمرشلزم ہے جس کی وجہ سے نوجوان نسل اعلیٰ اخلاقی اقدار سے محروم ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ دینی تعلیمی ادارے طلبہ میں ذہنی وفکری تبدیلی لے کرآئیں جو معاشرے میں حقیقی تبدیلی کا باعث بنیں۔ علماء کرام جدید علوم میں اسلام کی روح کو سموئیں تا کہ حسنات وخیرات پروان چڑھیں اور منکرات کا استحصال ہو سکے۔ الیکشن کے حوالہ سے بریفنگ دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پاکستان کے لئے لندن اور نیویارک نہیں بلکہ مدینہ طیبہ ماڈل ہے۔ 11 مئی کو پاکستان بچانے کے لئے مہم چلائیں اور کرپشن سے پاک افراد کو کامیاب کرائیں تا کہ پاکستان کو امن، خوشحالی اور استحکام حاصل ہو سکے۔ علاوہ ازیں دیگر ورکشاپ کے ساتھ ساتھ منشور جماعت اسلامی پر بھی ورکشاپ کرائی گئی۔

شعبہ فنانس کا دورہ جامعات:

شعبہ فنانس کے ممبر تنویر عالم نے سندھ اور پنجاب کی چھ جامعات کا دورہ کیا۔ جہاں پر انھوں نے انٹرنل آڈٹ، کونسلنگ اور افراد کی تیاری جیسے اہم کاموں کو انجام دیا۔ جامعات المحصنات پاکستان کے شعبہ فنانس نے مرکزی دفتر اور دیگر آٹھ جامعات کی آڈٹ رپورٹ کو مکمل کیا۔

شعبہ نصاب:

شخصیات کا تعارف:

جامعات کی طالبات کو معروف اسلامی شخصیات سے متعارف کرانے کے لئے شخصیات کی معلومات پر مشتمل معاون درسی مواد تیار کر کے جامعات کو بھیجا گیا۔

معلومات عامہ:

جامعات میں طالبات کی علمی استعداد کو بڑھانے کے لئے درسی کتب کے علاوہ ہم نصابی سرگرمیوں میں معلوماتِ عامہ سے روشناس کرانے کے لئے ایک جامع کتاب تیار کی گئی۔

فروغ زبانِ عربی:

طالبات کے درمیان عربی زبان دانی کی اہلیت کو بڑھانے کے لئے عربی بول چال پر مشتمل معاون درسی مواد کی صورت میں ایک کتاب تیار کی گئی۔ عربی بول چال پر مہارت حاصل کرنے کے لئے کراچی اور اسلام آباد کی جامعہ میں ''العربیہ بین یدیک'' کا کورس شروع کروایا گیا۔

علم جغرافیہ:

طالبات کو مسلم دنیا کی جغرافیائی محل وقوع اور اس کی عالمی اہمیت سے اجاگر کرنے کے لئے CD`S میں Presentation کی تیاری آخری مراحل میں ہے۔

آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کا دورہ جامعات:

موجودہ دور کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے جامعات المحصنات پاکستان کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے ایڈمنسٹریٹر وقار احمد نے آئی ٹی کی ترقی ونفوذ کے لئے پنجاب کی جامعات کا دورہ کیا۔ جہاں ان کے مسائل حل کرنے کی ممکنہ کوششیں کیں گئیں۔ جامعات کے افراد کو آئی ٹی کے حوالہ سے اہم معلومات فراہم کی گئیں اوران کو تربیت بھی دی۔

ایڈوانس کمپیوٹر کورس:

شعبہ آئی ٹی کے تحت آئی ٹی ایڈمنسٹریٹر وقار احمد نے مرکزی دفتر کے ممبران کو ایڈوانس کمپیوٹر کورس کروایا۔ جس میں ممبران کو درپیش مسائل کے متعلق رہنمائی دی گئی۔ ممبران نے اسے اپنے لئے مفید خیال کیا۔

جنرل اسٹاف میٹنگ:

جامعات المحصنات پاکستان کے مرکزی دفتر میں ماہانہ جنرل اسٹاف میٹنگ کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ممبران کی کارکردگی کا جائزہ اور مزید رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

شعبہ تحقیق و تصنیف کا قیام:

جامعات المحصنات پاکستان میں تحقیق و تصنیف میں دلچسپی رکھنے والی فارغ التحصیل طالبات اور دیگر افراد کے لئے شعبہ تحقیق و تصنیف کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کا مقصد طالبات و اساتذہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا، تشنہ طلب موضوعات پر تحقیق کا شوق پیدا کرنا اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تحقیق کو ضبطِ تحریر میں لانا ہے۔ ان مقاصد کے تحت کورس کا آغاز اگست ۲۰۱۳ء سے ہو رہا ہے جن میں شرکت کا معیار عالمیہ/ ماسٹرز ہے۔

شعبہ تشہیر و ترویج:

- ☆ شعبہ تشہیر کے تحت ۲۰۱۳ء کے کیلنڈر تیار کئے گئے جسے جماعت اسلامی کے تمام شعبہ جات اور ڈونرز و دیگر کو تقسیم کیا گیا۔
- ☆ فائل فولڈر اور دعاؤں کے کتابچہ پر کام کیا گیا۔
- ☆ حب جامعہ کے لئے رپورٹ کارڈ، شناختی کارڈ اور کاپیوں کی پرنٹنگ کروائی گئی۔
- ☆ تدریب المعلمات II کے لئے سرٹیفکٹ، فائلز فولڈرز، بیجز، اسٹیکرز، ورک شیٹ، اعزازی شیلڈز اور پینا فیلکس بنوائے گئے۔
- ☆ الیکٹرانک نیوز لیٹر: تشہیری مقاصد کے تحت جدید ٹیکنالوجی کو زیر استعمال لاتے ہوئے الیکٹرانک نیوز لیٹر کا اجراء کیا گیا۔ جسے جماعت کے زیر اثر حلقہ نے خوب سراہا اور اسے جدید تقاضوں کے مطابق قرار دیا۔

تدریب المعلمات:

جامعات المحصنات پاکستان سے فارغ التحصیل طالبات کے لئے ۱۵ روزہ تدریب المعلمات کورس کا پچھلے سال آغاز کر دیا گیا تھا اور اس سال دوسرا پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔ ۲۱ جون سے ۵ جولائی تک جامعہ مانسہرہ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کورس میں ملک کے مختلف اسکالرز و مفکرین اساتذہ کو موجودہ دور میں تدریسی تقاضوں اور جدید تقاضوں سے متعلق رہنمائی دیں گے۔ یہ کورس جامعات المحصنات کے نصاب کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے جس سے باشعور، باعمل محقق اساتذہ کی تیاری کا کام کیا جائے گا۔ تدریب المعلمات پروگرام ۲۰۱۲ء کی رپورٹ پر مشتمل کتابچہ تیار کیا گیا۔

الیکشن ۲۰۱۳ء میں ہماری کارکردگی:

ملک میں منعقدہ الیکشن کے حوالہ سے جامعات المحصنات پاکستان کے مرکزی دفتر میں ممبران کو بریفنگ دی گئی جس میں ہر فرد سے الیکشن میں اپنا کردار ادا کرنے اور افراد کی ذہن سازی کا کام کرنے کے علاوہ فنڈ جمع کرنے کا ہدف دیا گیا جسے ہر فرد نے بقدر استطاعت پورا کیا۔ اور ممبران نے اپنے علاقوں میں اس حوالہ سے فرائض انجام دیے۔

ا۔مکمل نام وتعارف؟

۲۔جامعہ میں داخلہ کیوں لیا اور داخلہ کے بعد جامعہ کو کیسا پایا؟ جامعہ میں آنے کے بعد کیا تبدیلی محسوس ہوئی؟

۳۔جامعہ کی طالبات کے لئے پیغام؟

جامعۃ المحصنات مانسہرہ:

☆ میرا نام آمنہ یونس ہے اور جامعہ المحصنات مانسہرہ میں پڑھتی ہوں۔میرا تعلق اوگی کے ایک نواحی گاؤں (بانڈی شنگلی) سے ہے۔

خاصہ الثانویہ کے امتحان میں رابطہ المدارس میں ۵۲۵ نمبر سے دوسری پوزیشن حاصل کی۔جامعہ میں داخلہ کا محرک میرے چچا ہیں جن کے ذریعہ سے میں جامعہ سے متعارف ہوئی اور میری زندگی سنور گئی۔میں نے جامعہ المحصنات کو اپنی توقعات سے بڑھ کر پایا۔جامعہ میں داخلہ سے پہلے میں صرف مسلمان تھی الحمدللہ اب میں شعوری مسلمان ہوں۔اور اس جامعہ ہی کی بدولت میں نے اپنی زندگی کے مقصد حیات کو پایا اور قرآن وسنت کے مطابق معاشرتی معاملات میں مثبت اور منفی سوچ کی پہچان ہوئی۔اس کے ساتھ ہی اللہ کی راہ میں صلاحیتوں کا درست استعمال سیکھا۔

میرے آئیڈیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس لئے کہ وہ انسانِ کامل ہیں اور ان کی مقدس ہستی ہمارے لئے بلکہ قیامت تک کے انسانوں کے لئے عملہ نمونہ اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

جامعہ کی طالبات کے لئے پیغام ہے کہ:

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلمان
خدا کرے عطا تجھ کو جدت کردار

☆ میرا نام ثنا عاشق حسین ہے اور میرا تعلق ضلع مانسہرہ کے ایک نواحی گاؤں ڈھوڈیال ڈلا سے ہے۔اور میں جامعۃ المحصنات مانسہرہ کی طالبہ ہوں میں نے رابطہ المدارس پاکستان میں ہونے والے امتحانات میں متوسطہ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

جامعہ میں داخلہ کے محرک میرے والدین ہیں جن کی دعاؤں اور کوششوں سے میں آج اس مقام پر ہوں۔جامعہ المحصنات کو میں نے ہر لحاظ سے

مختلف پایااس میں روحانی، باطنی اور ظاہری پاکیزگی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ کہ جامعہ نے مجھے میرے مقصد زندگی سے آگاہ کیا۔ مقصد زندگی کا حصول، میری سوچ اور میرے مزاج میں سنجیدگی پیدا ہوئی۔ اللہ کی رضا کے طریقہ واصول واضح ہوئے اور تعلق باللہ مضبوط ہوا۔

میرے آئیڈیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی رضا کے مطابق زندگی گزارنے کا شعور دیا۔

میں جامعہ کی طالبات کو یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ

کامرانی چاہتے ہو تو آرام سے بستر پہ کیسے سو جاتے ہو
جنہیں موتیوں کی تلاش ہو انہیں سمندر کی تہوں میں اترنا پڑھتا ہے

☆ میرا نام صائمہ عمر ہے۔ میرا تعلق مانسہرہ کے ایک نواحی گاؤں تریا بالا سے ہے۔ میں جامعۃ المحصنات مانسہرہ کی طالبہ ہوں۔ رابطۃ المدارس پاکستان میں الثانویہ الخاصہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ جامعہ میں داخلہ کا محرک میرے والد کی خواہش تھی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کو میری بھلائی مقصود تھی۔ میں نے جامعہ کو ایک بہترین درسگاہ پایا ہے جہاں کے ساتھی اور مدد و معاون اساتذہ کو بہترین مشعلِ راہ پایا جن کی محنت شاقہ اور دعاؤں سے اس مقام پر پہنچی ہوں میں تہہ دل سے ان سب کی شکر گزار ہوں۔

جامعہ میں آنے سے پہلے مجھے اس بات کا ادراک نہیں تھا۔ جھوٹ، چغل خوری، اخلاقی برائیوں سے بڑھ کر اپنی مقصد زندگی سے بے خبر اور اپنی حیثیت سے ناآشنا تھی۔ الحمد اللہ جامعہ میں آنے کے بعد میں نے دینی علوم کو اپنا مقصد زندگی بنایا ہے اور دین کے صحیح اسلامی تصور کو سمجھا۔

میرے آئیڈیل وہ ہیں جو ہر مسلمان کے آئیڈیل ہیں نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات جو خالق کائنات کی محبوب اور پسندیدہ ہستی ہیں۔

جامعہ کی طالبات کے لئے پیغام:

تم کو پکارتی ہیں فلک بوس چوٹیاں
اتنا اڑو کہ شمس وقمر سے الجھ پڑھو

جامعۃ المحصنات سکھر:

☆ میرا نام مریم سبین ہے۔ میرا تعلق شاہی بازار سکھر سے ہے۔ جامعۃ المحصنات سکھر کی طالبہ ہوں۔ جامعہ میں داخلہ کا محرک اللہ و رسول کی محبت و رضا کے لئے اور تعلیماتِ دینیہ سیکھنے کا شوق تھا۔ الحمد اللہ جامعہ کو بہت اچھا پایا۔ آج کل کے دور میں جہاں مادیت پرستی اور دین سے بے رغبتی کی فضا پھیلتی جارہی ہے اس کے سدِ باب کے لئے دینی تعلیم کے اداروں کو اخلاص للہ اور رضاء الہی کے لئے جہاں تک ہو سکے معاشرے میں نوجوان نسل کو دینی تعلیم کے زیورات و جواہر سے آراستہ کرنے میں بھرپور کوشش وتعاون کرنا چاہیے۔

جامعہ میں داخلہ کے بعد قرآن وسنت سے تعلق پختہ ہوگیا جو پہلے میرے لئے صرف احترام کا درجہ رکھتے تھے۔ اپنے مسلمان ہونے کا ایک عمر رفتہ گزرجانے کے بعد احساس ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کو کیسی عبادات اور طرز معاشرت پسند ہے اس کو اپنایا۔

جامعہ کی طالبات کے لیے میرا پیغام ہے کہ

تمام طالبات کے لئے میری دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ہماری دینی تعلیم کے حصول کے لئے کی جانے والی کوششوں کو قبول فرمائے۔ تعلیماتِ دینیہ صرف خاصہ، عالیہ اور عالمیہ کرنے تک بس نہیں ہوجاتی بلکہ اس تعلیم کی پیاس جنت کے بالا خانوں کے زینہ تک چڑھتے چلے جانے تک مومن مومن اس کی طلب کرتا ہے۔ دراصل علم سیکھنے کا مقصد معرفت الہی اور راضائے الہی ہے۔ آپ سب کے لئے میرا یہ پیغام ہے کہ دین کے علم کو سیکھیں اور اس علم کی روشنی سے اپنے ماحول و معاشرے کو روشن کریں۔

☆ میرا نام تہمینہ پرویز ہے۔ میرا تعلق کراچی کے علاقہ لیبر اسکوائر سائٹ ایریا سے ہے۔ میں جامعہ کراچی کی طالبہ ہوں۔ میں نے رابطۃ المدارس میں شھادۃ العالیہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

جامعہ میں تعلیمی اوقات سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش رہی تاکہ اقامت دین کے لئے خود کو بہتر طور پر تیار کرسکوں اور اس علم کے بحر بیکراں سے اپنی پیاس بجھا سکوں۔

جامعہ کی طالبات اور قارئین کو میں یہ پیغام دینا چاہوں گی کہ

علم عمل کے بغیر بے کار ہے۔ علم کے ساتھ ساتھ عملی کوششیں کامیابی کی ضامن ہیں۔ اللہ تعالی سے اخلاص فی العمل کی دعا ہے۔ قارئین سے میری گزارش ہے کہ موجودہ حالات میں اسلام تنزلی کا شکار ہے۔ لہذا مغرب کے مقابلہ میں سینہ تان کر کھڑے ہونے کے لئے اپنی ذہنی و قلبی تربیت کریں اور اس کے لئے اپنی ذمہ داری کا حق ادا کریں۔

☆ میرا نام زاہدہ عبدالغفور ہے۔ میرا تعلق فرنٹیر کالونی باچا خان چوک بنارس سے ہے۔ جامعۃ المحصنات انٹرمیڈیٹ کالج کراچی میں زیر تعلیم ہوں۔ بحیثیت مسلمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس ہی آئیڈیل ہے کیونکہ بلاشبہ حقیقی مشعلِ راہ وہی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت عمرؓ اور والد محترم کو اپنا آئیڈیل کہتی ہوں کیونکہ ان دو کی زندگیوں نے مجھے ثابت قدمی کا درس دیا ہے۔ رضائے الٰہی کے حصول کے لئے اخلاصِ عمل کو مدنظر رکھ کر علم و فہم کا حصول ترجیح اول رہا اور اس کے علاوہ دیگر کتب کا مطالعہ اور اساتذہ کرام کی عزت کو ملحوظ رکھا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں کے اندر اسلامی اقدار کا شعور اجاگر کر کے ان کی محبت پیدا کی جائے اور اسی کے ساتھ ساتھ عورت کے اصل مقام سے آگاہی دی جائے۔

دیگر طالبات کے لیے میرا پیغام ہے کہ

حصولِ علم کے لئے کسی کمی، کوتاہی کے ارتکاب سے محفوظ رہیں۔ اور شیطان کی چالوں سے ہوشیار ہو کر اس کے مقابلہ کے لئے ڈٹ جائیں۔

☆ میرا نام صبیحہ نوشاد ہے۔ قیوم آباد کراچی سے میرا تعلق ہے۔ میں جامعۃ المحصنات انٹرمیڈیٹ کالج میں پڑھتی ہوں۔ میرے آئیڈیل نبی آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہی وہ شخصیت ہیں جن کا اسوہ کامل ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر باعث رہنمائی ہے۔ اس کے بعد میرے والدین آئیڈیل ہیں۔ جنھوں نے ہر موقع پہ میری رہنمائی کی۔ تعلیمی مقاصد میں اس مقصد کو مدنظر رکھا کہ اسلام کو سمجھوں اور گہرائی تک اس کا علم حاصل کروں۔ اور اللہ تعالی کی رضا حاصل کروں مغربی تقلید سے بچاؤ اسی صورت ممکن ہے کہ ہم اپنی اقدار و روایات کا احترام کریں۔ اور شعور و آگہی کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کے لئے سعی و جہد کریں۔ ایک مسلمان مبلغ کے لئے یہ چیز سب سے اہم ہے کہ وہ دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم سے بھی بہرہ مند ہو تاکہ دنیا کی ایجادات پر نظر رکھے تاکہ معاشرے میں اٹھنے والے فتنوں کا سدباب کر سکے۔

دیگر طالبات کے لیے پیغام یہ ہے کہ

طالبات سے یہی کہنا چاہوں گی کہ ان قیمتی اور نادر اوقات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اس معاشرے کے لئے حقیقت میں روشن چراغ بن جائیں۔

تاثرات والدین

مکمل نام وتعارف؟

اپنی بیٹی کے لئے جامعہ کا انتخاب کیوں کیا؟

دیگر والدین کے لئے پیغام؟

والد: اسد اللہ شیخ — طالبہ: ھما اور امیمہ شیخ — جامعۃ المحصنات لاڑکانہ

جامعہ سے تعارف ایک دوست کے توسط سے ہوا کیونکہ دوست کی بیٹیاں بھی جامعہ میں پڑھتی تھیں اور ان کے گھر کے ماحول تبدیل میں کافی مثبت تبدیلیاں آئیں۔ پابندی صلوۃ اور دوسری عبادات کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار کی اہمیت بھی نظر آنے لگی تھی۔ اس بات نے مجھے متاثر کیا اور میں نے اپنی بیٹیوں کو بھی جامعہ میں داخل کروادیا۔ الحمد اللہ اب واقعی تبدیلی نظر آرہی ہے۔ جامعہ نے میری بچیوں کو دیگر خوبیوں کے ساتھ اعتماد سے بھی مالا مال کر دیا ہے۔ اللہ تعالی اس ادارے کے چلانے والوں کو اجر عظیم عطا کرے۔ آمین

والد: وحید سومرو — طالبہ: نایاب وحید — جامعۃ المحصنات لاڑکانہ

جامعہ سے میرا تعارف جامعہ کے نیوز لیٹر کے ذریعہ سے ہوا۔ یہ پڑھ کر کہ جامعہ کی ایک شاخ لاڑکانہ میں بھی ہے بہت خوشی ہوئی۔ فوراً اپنی بیٹیوں کو داخل کروادیا دونوں ماشاء اللہ اپنا تعلیمی سفر پورا کر رہی ہیں۔ میں اپنی بچیوں کی تعلیم وتربیت سے مطمئن ہوں کہ وہ وہاں پر دنیا وآخرت میں نفع دینے والے علم کے حصول میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالی اس ادارے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آمین

والد: اکبر علی — طالبہ: رفعت پروین — جامعۃ المحصنات ملتان

ہمارے خاندان میں لڑکیوں کی تعلیم کا رجحان کم تھا اب الحمد اللہ کافی رجحان ہوگیا ہے۔ اپنی بیٹی کے لئے جامعہ کا انتخاب اس لئے کیا تا کہ وہ دین ودنیا کی بہتر تعلیم حاصل کر سکے نیز وہ دین کو پھیلانے میں معاون ثابت ہو۔ میں دیگر والدین سے بھی درخواست کروں گا کہ عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی اپنی بچیوں کو دلوائیں تا کہ بہتر اسلامی معاشرہ تشکیل پاسکے۔

والد: عبدالعلی خان — طالبہ: عائشہ علی — جامعۃ المحصنات ملتان

مجھے اپنی بیٹی کے لئے ایسے ادارے کی تلاش تھی جہاں دینی وعصری علوم کو یکجا کر کے پڑھایا جاتا ہوں جامعہ کے بارے میں علم ہوا تو بڑی مسرت ہوئی۔ جامعہ کے ماحول اور نصاب نے بہت متاثر کیا۔ تمام والدین کو چاہیئے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی ودنیوی تعلیم سے آراستہ کریں تا کہ وہ زمانہ کے چیلنجز کا بھر پور مقابلہ کرسکیں۔

والد: محمد رزاق	طالبہ: سفینہ رزاق	جامعۃ المحصنات جھنگ

ہمارا مقصد بچیوں کو دینی و دنیوی تعلیم حاصل کروانا تھا میری بڑی بیٹی جامعہ سے پڑھ چکی ہے۔ اور اس کی اعلیٰ تربیت کو دیکھ کر ہم نے اپنی دوسری بچی کے لئے بھی اس ادارہ کا انتخاب کیا۔ میری دیگر والدین سے گزارش ہے کہ وہ شروع ہی سے اپنی بچیوں کی ایسی تربیت کریں کہ وہ اپنی زندگی کے اصل مقصد سے آگاہ ہوں اور اچھی تعلیم حاصل کر کے والدین کے لئے توشہ آخرت بن سکیں۔

والد: ملک وریام	طالبہ: رداء ناز	جامعۃ المحصنات جھنگ

جامعہ کو دینی و دنیاوی لحاظ سے بہتر پایا۔ ہم اپنی بچی میں کردار کی تبدیلی چاہتے تھے اس لئے جامعہ کو منتخب کیا۔ الحمد اللہ اس کے کردار میں مثبت تبدیلیاں آئی ہیں اور ہم اس کی تربیت سے مطمئن ہیں۔

ہمارے علاقہ میں عصری علوم کی طرف زیادہ رجحان نہیں ہے البتہ اب بچیوں میں اس بات کا شعور آرہا ہے کہ وہ دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم میں بھی دلچسپی لے رہی ہیں۔ اور دیگر والدین سے میرا یہ پیغام ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو جامعات المحصنات میں ضرور داخل کروائیں اور کم از کم خاصہ تک تعلیم ضرور دلوائیں۔

نیوز اپ ڈیٹ

اخبارِ جامعات

جامعۃ المحصنات مانسہرہ:

- **حجاب ڈے:**

مغربی تہذیب کی نقالی میں آج ہماری نوجوان نسل ویلنٹائن ڈے اور بسنت گرم جوشی سے منانے لگی ہے۔خصوصاً ذرائع ابلاغ نے ان کو بہت فروغ دیا ہے۔ چنانچہ جامعہ نے اس دن کو حجاب ڈے کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا جو کہ بے حد خوش آئند ہے۔حجاب مسلم عورت کی پہچان ہے اس حوالہ سے مختلف پروگرام رکھے گئے۔

- **تربیتی اجتماع برائے طالبات:**

طالبات کی فکری و روحانی تربیت کے لئے جامعہ مانسہرہ میں ایک روزہ تربیت گاہ کا انعقاد کیا گیا جس میں "مشن اسٹیٹمنٹ" پر تعظیم اختر نے ورکشاپ کرائی بعد ازاں طالبات کے درمیان فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوا۔ پرنسپل جامعہ محترمہ قرۃ العین نے طالبات میں سیاسی شعور کو اجاگر کرنے کے لئے جامعات المحصنات پاکستان کے شعبہ تربیت کی تیار کردہ "منشور جماعت اسلامی پاکستان" پر ورکشاپ کرائی اور طالبات کے درمیان مقابلہ کوئز بھی منعقد کیا گیا اور جیتنے والی طالبات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

جامعہ المحصنات کراچی:

- **ایک روزہ سالانہ تربیت گاہ:**

فروری میں جامعہ المحصنات میں ایک روزہ سالانہ تربیت گاہ منعقد کروائی گئی۔جس میں طالبات کی تربیت کے ہر پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز بدستور "تلاوت قرآن پاک" سے ہوا۔اس کے بعد ہدیہ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی گئی۔"قرآن اور ہماری ذمہ داری" کے عنوان پر معلمہ رضوانہ صاحبہ نے درس قرآن دیا۔جس میں انھوں نے قرآن ایک امانت ہے اس کی ادائیگی کے احساس و شعور کو اجاگر کیا اور اس کو پورا کرنے کے لئے اہم اصولوں سے روشناس کرایا۔ بعد ازاں طالبات کے لئے تذکیری ورکشاپس ہوئیں۔جن کے عنوان تھے "دہر میں اسم محمد سے اجالا کردے" "حی علی الصلوۃ" اور خالق عظیم رحمان و رحیم کے محبوب بندوں کی صفات سے متصف ہونے کے طریقہ بتائے۔

- **سیاسی سرگرمیاں برائے انتخابات:**

جامعہ المحصنات کراچی میں طالبات میں سیاسی شعور کو اجاگر کرنے اور اس حوالہ سے ان میں تحریک پیدا کرنے کے لئے سیاسی مہم کا آغاز کیا گیا۔جس میں طالبات نے مختلف سیاسی جماعتیں بنائیں۔ان سیاسی جماعتوں نے اپنی انتخابی مہم کے تحت جلسوں کا انعقاد کیا۔اور پھر باقاعدہ الیکشن ڈے منایا گیا جس میں طالبات نیا سٹوڈنٹ کارڈ کے ذریعہ اپنا ووٹ ڈالا۔

- **مختلف تذکیری لیکچرز اور ورکشاپس کا انعقاد:**

جامعہ کراچی میں طالبات کی تربیت کے سلسلہ میں درج ذیل مختلف عنوانات پر لیکچرز اور ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔

- حی علی الفلاح
- قرارداد مقاصد
- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- محاضرات حدیث
- امتحانات کی تیاری کیسے کریں۔

- **ورکشاپس برائے اساتذہ:**

جامعہ المحصنات کی انتظامیہ نے ادارے کی معلمات کی تدریسی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے (Basic Training Module For Teachers) کورس کا اہتمام کیا گیا۔ جسے پرنسپل جامعہ المحصنات آسیہ عمران اور وائس پرنسپل آمنہ نذیر نے کنڈکٹ کروایا۔

- **طالبات کی ذہنی وفکری نشوونما:**

جامعہ المحصنات کراچی میں مرکزی شعبہ نصاب کے تحت طالبات کی ذہنی وفکری نشوونما اور معلومات عامہ میں اضافہ کے لئے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا جس میں جغرافیہ کے حوالہ سے طالبات کو مختلف ممالک کا تعارف اور ان کی تہذیب وتمدن اور ثقافت سے روشناس کرایا گیا۔ بین الاقوامی حالات کے پیش نظر شھادۃ العالیہ وعالمیہ کی طالبات کو مسلم دنیا کے حالات ومسائل سے آگاہی دی گئی۔ طالبات میں علامہ اقبال کی طرز فکر کو اجاگر کرنے کے لئے ان کے مختلف شعار و نظمیں یاد کروائی گئیں۔

جامعہ المحصنات لاہور:

- **مولانا یوسف اصلاحی کا دورہ:**

نامور عالم دین مولانا یوسف اصلاحی پاکستان کے دورے پر آئے تو وہ جامعۃ المحصنات لاہور بھی گئے۔ جہاں انہوں نے طالبات سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے جامعۃ المحصنات لاہور کی کارکردگی پر دلی مسرت کا اظہار کیا نیز اپنے ادارے سے بھی طالبات کو متعارف کروایا۔

- **ادبی نشست:**

جامعہ المحصنات لاہور میں طالبات کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے تقریری مقابلہ رکھا گیا جس میں خاصہ دوم اور عالیہ (اول ودوم) نے حصہ لیا۔ بیت بازی کے مقابلہ میں عامہ، خاصہ عالیہ کی طالبات نے حصہ لیا۔ آخر میں حضرت عمر کی سیرت پر کوئز مقابلہ رکھا گیا جس میں طالبات نے بڑھ چڑھ کے حصہ لیا۔ پروگرام کے اختتام پر نتائج کا اعلان کیا گیا اور اساتذہ کرام نے طالبات کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔

- **سیمینار کا انعقاد:**

طالبات کی تحقیقی صلاحیتوں کو نشوونما دینے کے لئے جامعۃ المحصنات لاہور میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں طالبات نے سیاست کے موضوع پر مختلف مقالے پڑھ کر سنائے مقالات کے عنوانات تھے:

- سیاست کے لغوی اور اصطلاحی معنی
- سیاست دین کا حصہ
- غیر اسلامی سیاسی نظریات
- اسلامی سیاسی نظام کو واضح کرنا

- **جدا ہو دین سے سیاست تو رہ جاتی ہے چنگیزی:**

جامعہ المحصنات لاہور میں بھی دیگر جامعات کی طرح طالبات میں سیاسی شعور بیدار کرنے کے لئے الیکشن ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ جامعۃ کی طالبات کے لئے اسی حوالہ سے نائب قیم جماعت اسلامی محترم ڈاکٹر فرید احمد پراچہ کا خصوصی لیکچر "پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتیں تعارف، منشور اور کارکردگی رکھا گیا۔ انھوں نے جماعت اسلامی اور دیگر پارٹیز کا موازنہ بھی موازنہ جماعت اسلامی کے منشور سے متعلق آگاہی دیتے ہوئے جماعت اسلامی کے اعلیٰ اور بے داغ کردار پر روشنی ڈالی۔

جامعہ المحصنات حب:

- **سالانہ تقریب تقسیم اسناد:**

آخر کار وہ لمحات آ ہی گئے جس کا تمام بچوں کو شدت سے انتظار تھا۔ یہ اس لئے بھی بہت خاص ہے کہ نہ صرف یہ مسرتوں کا لمحہ ہے بلکہ محنتوں کے ثمر کا دن بھی ہے اور ایک نئے ولولہ تازہ کا دن ہے۔ المحصنات اسکول سسٹم حب میں المحصنات ٹرسٹ کے تحت تقریب تقسیم اسناد وانعامات کا انعقاد کیا گیا۔

امتحانات کے نتائج اور دیگر کارکردگی پر حوصلہ افزائی کے لئے پرنسپل جامعہ نے بچوں میں اسناد و انعامات تقسیم کئے۔ پروگرام میں بچوں نے مختلف خاکہ اور ترانے پیش کئے جنھیں ناظرین نے خوب سراہا۔ اس پروقار تقریب کے آخر میں پرنسپل جامعہ محترمہ رقیہ جبین نے طلبہ و طالبات سے خطاب کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی دعا کے ساتھ ہی یہ پر مسرت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

PARENTS TEACHER MEETING:

جامعہ المحصنات حب کی نئی انتظامیہ کے تحت پہلی بار parents teacher meeting کا انعقاد کیا گیا جس میں والدین کی بھرپور شرکت رہی۔ اس میٹنگ سے طالبات کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی اور والدین نے بھی ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔

جلسہ سیرت النبی:

جامعہ المحصنات حب میں جلسہ سیرت النبی کا انعقاد کیا گیا جس میں طالبات کے درمیان تقریر اور نعت گوئی کے مقابلہ رکھے گئے۔ اسکول کی سطح پر بچیوں کے درمیان کوئز مقابلہ رکھا گیا۔ تمام ہی بچیوں نے ان مقابلوں میں بھرپور حصہ لیا۔

جامعہ المحصنات لاڑکانہ:

ورکشاپ کا انعقاد:

جامعہ المحصنات لاڑکانہ میں امتحانات کی تیاری کے حوالہ سے ایک ورکشاپ رکھی گئی جس کا عنوان تھا "امتحانات کی تیاری کیسے کریں" طالبات نے اس ورکشاپ سے بھرپور استفادہ کیا۔

ورفعنا لک ذکرک:

جامعہ المحصنات لاڑکانہ کی پرنسپل محترمہ فریدہ عظیم نے گدو اور جیکب آباد میں "ورفعنا لک ذکرک" کے عنوان سے دو بڑے جلسوں سے خطاب کیا۔ ان دونوں اجتماعات کی مجموعی حاضری دو ہزار سے زائد تھی۔

مقابلہ پینٹنگ:

جامعہ المحصنات لاڑکانہ کے تحت چلنے والے اسکول سسٹم میں بچوں کے درمیان پینٹنگ کا مقابلہ ہوا۔ جس میں بچوں نے بے حد دلچسپی لی اور اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

جامعہ المحصنات جھنگ:

تجرباتی تدریس: (Internship)

تدریب المعلمات جون 2012 کے کامیاب انعقاد کے بعد مرکزی ہدایت کے مطابق اساتذہ کے لئے انٹرن شپ کورس (تین ماہ) کا اہتمام کیا گیا۔ انٹرن شپ کے دوران اساتذہ کو نصاب کی تدریس، تقسیم اور مقاصد کے بارے میں آگاہی دی گئی اور شرکاء سے مختلف جماعتوں میں عملی تدریس کی مشق کرائی گئی۔ تمام اساتذہ نے انٹرن شپ کو اپنے لئے فائدہ مند قرار دیا۔

ہفتہ طالبات:

طالبات کی ذہنی و جسمانی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لئے جامعہ المحصنات جھنگ نے ہفتہ طالبات کا انعقاد کیا جس میں مختلف عنوانات پر پروگرامز ہوئے۔ میں اردو، انگلش اور پنجابی زبانوں میں تقاریر کے علاوہ قرات، نعت اور بیت بازی کے مقابلہ ہوئے۔ کھیلوں میں بھی طالبات کسی سے کم نہیں چنانچہ بیڈمنٹن، سادہ ریس، چاٹی ریس، سیون ریس، رسہ کشی اور نشانہ بازی وغیرہ کے بھی مقابلہ ہوئے۔ لڑکیاں ہوں اور باورچی خانہ کا ذکر نہ ہو یہ کیسے ممکن ہے! مقابلہ پکوان کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں طالبات کے چاروں گروپس نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ہفتہ طالبات کا آخری دن بڑا یادگار دن ہوتا ہے جب

طالبات ہی انتظامیہ اور طالبات ہی اساتذہ۔۔۔گویا کہ پوری جامعہ اب ہمارے ہاتھوں میں یعنی موج ہی موج۔۔۔ذمہ داری کا شعور اور احساس دلانے کے لئے یہ سرگرمی بڑی کارگر ہے۔

تم ان کو آگے جلائے رکھنا   دیئے بہر سو جلا چلے ہم

جامعہ المحصنات کوئٹہ:

- **مقابلہ کوئز:**

جامعہ المحصنات کوئٹہ میں بچیوں کی ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخشنے اور ان کی معلومات عامہ میں اضافہ کے لئے مقابلہ کوئز کا اہتمام کیا گیا۔طالبات نے بھرپور تیاری کے ساتھ مقابلہ میں شرکت کی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات تقسیم کئے گئے۔

- **تربیت گاہ برائے اساتذہ:**

جامعہ المحصنات کوئٹہ میں اساتذہ کی تربیت کے لئے ایک روزہ تربیت گاہ کا اہتمام کیا گیا۔درسِ قرآن کے بعد ورکشاپ بعنوان "رویے"(Behavior) کروائی گئی۔بعد ازاں اساتذہ کے درمیان فی البدیہہ تقریری مقابلہ بھی رکھا گیا۔

جامعہ المحصنات پشاور:

- **تعزیتی نشست:**

سابق امیر جماعت اسلامی جناب قاضی حسین احمد کی یاد میں جامعہ المحصنات پشاور میں تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔جماعت اسلامی ضلع پشاور کے بیشتر ارکان اور قاضی حسین کی دختر خولہ قاضی نے بھی شرکت کی۔اس پروگرام میں قاضی حسین احمد کی زندگی پر طالبات نے مقالے پیش کئے۔جس میں قاضی صاحب کی سیاسی اور نجی زندگی پر روشنی ڈالی گئی۔

- **بزم ادب:**

جامعہ المحصنات پشاور میں ہفتہ وار بزم ادب منعقد کیا جاتا ہے۔جس میں طالبات ترانے اور درسِ قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ اپنے مقالہ جات بھی پیش کرتی ہیں۔بزم ادب میں کشمیر ڈے کے حوالے سے کوئز مقابلہ بھی رکھا گیا۔

- **تقریب تکمیل بخاری شریف:**

جامعہ المحصنات پشاور میں عالمیہ سے فارغ التحصیل طالبات کے لئے تقریب ختم بخاری شریف کا اہتمام کیا گیا۔مہمانِ خصوصی نادیہ اکبر علی تھیں جو روسی مسلم خاتون ہیں۔انہوں نے قرآن مجید کا روسی زبان میں ترجمہ کیا جو ان کا بڑا کارنامہ ہے اور تفہیم القرآن کا ترجمہ کر رہی ہیں۔انہوں نے بے حد موثر انداز میں انسانی زندگی میں قرآن کی اہمیت و افادیت کا تذکرہ کیا۔پروگرام میں طالبات کے والدین اور دیگر احباب نے بھی شرکت کی۔

جامعہ المحصنات عزیز آباد (کراچی):

- **تقریب تقسیم اسناد:**

جامعہ المحصنات عزیز آباد کیمپس میں فہم دین کورس کے پہلے سیشن کے اختتام پر تقسیم اسناد کے موقع پر نگران جامعات المحصنات پاکستان طلعت ظہیر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ درسِ نظامی کی اہمیت کے پیش نظر ہمیں اپنی بچیوں کو عصری علوم کے ساتھ ساتھ دینی علوم سے بھی آراستہ کرنا چاہئے تاکہ وہ اس دور پر فتن میں ہدایت کے راستے پر قائم رہ سکیں۔علماء انبیاء کے وارث ہیں اور پیغمبروں نے علم کا ہی ترکہ چھوڑا ہے اور جس نے اس علم کو حاصل کیا اس نے بہت بڑی دولت حاصل کر لی۔آخر میں شرکاء کے درمیان اسناد تقسیم کی گئیں۔

رپورٹنگ

تدریب المعلّمات II

کسی بھی تعلیمی ادارے میں سب سے اہم کردار استاد کا ہوتا ہے لہٰذا تمام ہی تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا مرکز اس کی ذات ہوتی ہے۔ اس کی قابلیت اور مہارت پر ادارے کی بہتری و ترقی کا دارومدار ہوتا ہے۔ اساتذہ کی مستقل بنیادوں پر نظریاتی تربیت اور ان کی علمی فنی استعداد میں اضافہ بھی بے حد ضروری ہے تاکہ معاشرے میں آنے والی تبدیلیوں اور حالات کے چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔ جامعات المحصنات کی خواتین اساتذہ کی اس تربیت کو تدریب المعلمات کا نام دیا گیا۔

جامعات المحصنات پاکستان مشنری جذبہ کے تحت قائم تعلیمی اداروں کا ایسا نیٹ ورک ہے جہاں طالبات کو بنیادی تعلیم و تربیت کی فراہمی کے ساتھ ساتھ عصری علوم سے بھی بہرہ مند کیا جاتا ہے۔ ۲۰۱۱ء کے منصوبہ عمل میں جامعات کی اساتذہ کی تربیت کو شامل کیا گیا۔ چنانچہ اس سلسلہ کا پہلا پروگرام جون ۲۰۱۲ء میں ہوا۔ جب کہ ۲۱ جون ۲۰۱۳ء میں دوسرے پروگرام کا کامیابی سے انعقاد ہوا۔ تدریب المعلمات کے لئے مقام یعنی مانسہرہ کا چناؤ پہلے ہی مرحلہ میں کر لیا گیا تھا۔

جامعہ مانسہرہ کی کشادہ عمارت، میزبانوں کی کشادہ دلی اور موسم کی صورت حال پر موکزی ٹیم کو اطمینان تھا۔ اس بار محترمہ طلعت ظہیر تدریب المعلمات کی نگران تھیں جبکہ ان کی ٹیم میں شعبہ نصاب کی صدر فرحانہ نادر، ممبران رابعہ خبیب اور ہاجرہ شامل تھیں۔ جامعات کو اطلاع اور تیاری کے خطوط اور سرکلر روانہ کئے گئے اور امتحانات کی تیاری کے ساتھ تدریب کی تیاریاں بھی جاری تھیں۔

مرکز سے نگران جامعات المحصنات مبین طاہرہ، نگران طلعت ظہیر صاحبہ اور نائب نگران صائمہ افتخار، شعبہ نصاب کی فرحانہ نادر، رابعہ خبیب اور ٹرینر ثریا امام نے کل وقتی شرکت کی۔ BASEMENT میں واقع آڈیٹوریم میں اجتماع گاہ تیار کیا گیا۔ خوبصورت بینرز اور مختلف پوسٹرز آویزاں کئے گئے۔ اس بار تدریب المعلمات کا مرکزی خیال اقبال کا یہ شعر تھا۔۔۔

ہے وہی تیرے زمانے کا امامِ برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے

پروگرام کا آغاز ۲۱ جون ۲۰۱۳ کی صبح ۱۱ بجے سے ہوا۔ تلاوتِ قرآن کے بعد شیخ القرآن وحدیث اور رابطہ المدارس کے صدر مولانا عبدالمالک کا درسِ قرآن تھا۔ انھوں نے سورۃ حم سجدہ کی آیات پر درس دیتے ہوئے کہا کہ آج دنیا اپنی ساری تحقیقات اور نت نئے تخلیقات کے باوجود جہالت کے اندھیروں میں بھٹک رہی ہے اور ان اندھیروں سے روشنی کا سفر انسان اس وقت طے کرے گا جب اسے اللہ کی معرفت حاصل ہوگی۔ انہوں نے مزید یہ بات کہی کہ امت مسلمہ کو دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی لیکن اس کے لئے لازم ہے کہ ایمان کا اقرار کرنے کے بعد اس پر جم جائے اور پھر کوئی طاقت اس کلمہ سے پھیرنے والی نہ ہوں۔ درسِ قرآن کے بعد نگران تدریب المعلمات طلعت ظہیر نے سلائیڈ کی مدد سے شرکاء کو تربیت گاہ سے بھرپور فائدہ سمیٹنے کے لئے مختلف ہدایات دیں۔

نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں شرکاء تدریب کو خوش آمدید کہتے ہوئے خلیفۃ الارض کی حیثیت سے انسان کی ذمہ داریوں سے آگاہی؛ بحیثیت عورت رول ماڈل بی بی آسیہ زوجہ فرعون جنھوں نے حق کی راہ میں اپنے بہترین رشتوں کی قربانی دی، بی بی مریم جن

کی عفت کی گواہی خود قرآن نے دی ہے، حضرت عائشہؓ ،اور حضرت فاطمہ الزہراؓ اور اسی طرح کی دیگر خواتین کو عظمت وشرف ان کے علم اور عمل نے دیا ،عورت کا کردار معاشرے کی بنیاد ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک اندازے کے مطابق اس وقت پاکستان میں ۲۶ قسم کے تعلیمی نظام رائج ہیں؛ لیکن حال یہ ہے کہ ڈھونڈنے سے بھی شاید ہی کوئی ایسا ادارہ ملے جہاں مسلمانوں کی کوئی خدمت (contribution) نظر آتی ہیں۔ دینی و دنیاوی علوم میں خلیج موجود ہے۔ایسے میں جامعات المحصنات پاکستان کا قیام ایسے ادارے کی تشکیل تھی جو اس خلیج کو پاٹ سکے۔انہوں نے سوچنے کے لئے لائحہ عمل بھی دیا کہ

ہم آنے والی نسل کو کیا دیں گے ؟؟؟

جو کچھ کرنا ہے یقین کے ساتھ کرنا ہے۔امام غزالی نے امت مسلمہ سے شکوہ کیا ہو کہ طلبہ فقہ پڑھتے ہیں لیکن طب اور ہندسہ نہیں پڑھتے اور ان علوم کے نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان غیر مسلم طبیبوں اور انجینیئر وں کے محتاج رہیں گے۔بعدازاں نگران جامعات المحصنات نے شخصیت کی تعمیر کے حوالہ سے چند نکات سامنے رکھے۔

Self Development Plan

1.Identity your strength	اپنی طاقتوں کو سامنے رکھنا
2.Improve your strength	اپنی طاقت میں اضافہ
3.Increase your knowledge	علم میں اضافہ
4.Iluminate Bad Habbits	بری عادات کو ختم کرنا
5.Practice good manners	اچھی عادات کو مستقل اپنانا

ہمہ وقت اپنی کمزوریوں کا تجزیہ کرتے رہنا دراصل ہمیں بلندی کی طرف لے جاسکتا ہے۔

نگران کے خطاب کے بعد صدر شعبہ نصاب اور مشن میں ہم آہنگی کے موضوع پر ورکشاپ کرائی۔انھوں نے اس جانب توجہ دلائی کہ اصل خامی نصاب میں نہیں بلکہ طرقِ تدریس میں ہے۔ چنانچہ ہمارے پیش نظر ایسے افراد کی تیاری مقصود ہے جو اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس نصاب کے ذریعہ سے ان طالبات کی تشکیل کریں جو عملی میدان میں مثالی عورت کا کردار ادا کرسکیں۔

اس ورکشاپ کے دوران ہی کھانے اور نماز کا وقفہ دیا گیا جس میں شرکاء نے موقع سے فائدہ اٹھا کر بعد میں آنے والے افراد سے تعارف بھی حاصل کیا وقفہ کے بعد ورکشاپ کا دوبارہ آغاز ہوا۔ورکشاپ کے بعد گروپس کی تشکیل دی گئی جس کے بعد بقیہ پندرہ دن ان ہی گروپ کے لیڈر کے ذریعہ تمام کاموں کی انجام دہی ہونی تھی۔

اگلے دن کا آغاز رکن مرکزی شوریٰ جماعت اسلامی حلقہ خواتین وٹرسٹی المحصنات ٹرسٹ محترمہ زبیدہ اصغر کے درسِ قرآن سے ہوا۔انھوں نے قرآن کی دعوت انقلاب کے عنوان سے درس دیتے ہوئے یہ بات کہی کہ قرآن پاک کی دشمنی کا اس سے بڑا ثبوت کیا ہوسکتا ہے کہ حضرت عمرؓ جیسے فرد کے دل کی دنیا بدل گئی۔قرآن روشنی ہے جو جہالت کے اندھیروں کو دور کرسکتا ہے۔قرآن کا انقلاب محض دلوں کے اندر کا انقلاب نہ تھا، نہ صرف ذہنوں کا انقلاب تھا بلکہ یہ عمل کا بھی انقلاب تھا۔ظلم، ناانصافی، لڑائی جھگڑا جس معاشرے کا طرہ امتیاز تھا قرآن نے چند برسوں ہی میں ان کی کایا پلٹ دی۔لیکن آج قرآن ایسا انقلاب کیوں نہیں لا رہا ہے؛ سوچنے کا مقام ہے! حاملین قرآن کا طرز عمل کیسا ہو!

خدا تجھے کسی طوفان سے آشنا کردے
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

وقفہ کے بعد سابقہ قیمہ اور سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس کے ورکشاپ کی باری تھی بعنوان ''ہمارے سیاسی ادارے اور ان کا طریق کار'' اس ورکشاپ کے ذریعے شرکاء کو پاکستان کے مختلف آئینی اور سیاسی اداروں کا تعارف اور ان کے کاموں سے متعلق آگاہی دی گئی۔ انہوں نے یہ بات بتائی کہ نبی ﷺ کے مدینہ آنے کے بعد میثاق مدینہ کا معاہدہ تیار ہوا اور فیصلہ کا آخری اختیار آپ کو دے دیا گیا تھا یعنی تمام قبائل نے آپ کی بالادستی تسلیم کر لی یہ پہلا تحریری دستور بھی تھا۔ پاکستان اپنے قیام کے بعد ہی سیاسی گٹھ جوڑ کا شکار ہو گیا جس کے باعث سیاسی اداروں کو وہ استحکام نہیں مل سکا۔ بہر حال ایک جمہوری عمل کا آغاز ہو چکا ہے جس میں وقت کے ساتھ بہتری آ رہی ہے۔

ممبر شعبہ نصاب رابعہ خبیب نے ترجمہ قرآن کی تکنیک کے عنوان سے ترجمہ کے قواعد و ضوابط سے روشناس کرایا۔ پرنسپل جامعہ المحصنات کراچی آسیہ عمران نے عربی بول چال پر کلاسز کا آغاز کیا جو جامعات المحصنات پاکستان کے منصوبہ عمل کا حصہ ہے جس کے تحت ایسے افراد تیار کرنے ہیں جو اردو، عربی اور انگلش پر عبور رکھتے ہوں۔ اس پروگرام سے بہت فوائد حاصل ہوئے اور جامعات کی اکثر اساتذہ عربی سمجھنے اور بولنے لگیں ہیں۔ عربی بول چال کی کلاسز روزانہ کی شیڈول میں رہیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ سے عملی تدریس بھی روزانہ دو بار کرائی گئیں تا کہ ان کو جدید تکنیک سے آگاہی دی جا سکے۔

تیسرے دن کا آغاز تجوید کی کلاس سے ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد یہ کلاس تھی۔ اس کے بعد ناشتہ اور تیاری کا وقفہ ملا۔ ناشتہ کے بعد روزانہ صبح آٹھ بجے دوسرے سیشن کا آغاز ہوتا تھا۔ اب وقت ہوا فرحانہ نادر کی ورکشاپ کا۔ انھوں نے بے حد موثر انداز میں ''تدریسی مقاصد'' کو شرکاء کے سامنے رکھا۔

جناب! یہاں پر تو ریفریشمنٹ کا بھی خاطر خواہ انتظام تھا۔ قابلِ مبارک باد ہیں انتظامیہ کے افراد جنھوں نے انتھک محنت اور لگن سے ان تمام کاموں کو بر وقت پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ چنانچہ چائے کے وقفہ کے بعد نائب مدیر ادارہ تعلیم و تحقیق لیکچرار ایچیسن کالج لاہور مولانا خالد سیف اللہ نے سبقی منصوبہ بندی پر ورکشاپ کرائی۔ ورکشاپ کے ذریعہ سبقی منصوبہ بندی کا تعارف، اس کے عناصر، خصوصیات، اور اس کے مختلف مراحل سے آگاہی دی گئی۔ یہ ہماری بہت زیادہ خوش قسمتی رہی کہ سینیئر وزیر و نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان محترم سراج الحق بھی اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں یہ بات کہی کہ بہت سے ایسے ادارے ہیں جو اسلام کی دعوت و تبلیغ کر رہے ہیں، اس کے تقاضے بھی پورے کرتے ہیں لہذا ناگزیر ہے کہ ہم شریعت کو عملاً نافذ کریں جب کہ یہ حکومت کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ ہم جس طرح کا سیاسی، سماجی، تعلیمی و معاشی نظام اس ملک میں نافذ کرنا چاہتے ہیں وہ اسلامی ریاست کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ حکومت کے بغیر ایک لاکھ سال بھی دعوت کا کام کرتے رہیں، ثواب تو کما سکتے ہیں لیکن نظام کو نافذ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مزید یہ بات کہی کہ جب کوئی قوم سیاسی طور پر شکست کھا جاتی ہے تو اس وقت ان کے بڑے کام بھی بے حقیقت ہو جاتے ہیں چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قوت کو حاصل کرنے کی کوشش کریں جس کے ذریعہ عملاً دین کا نفاذ ممکن ہو جائے۔

جامعہ المحصنات مانسہرہ کے ساتھ ہی واقع مسجد میں مردانہ نظم کا پروگرام بھی ہو رہا تھا، جہاں رکن مرکزی شوریٰ حافظ نعیم الرحمٰن بھی شریک ہوئے؛ ہم نے ان کی موجودگی کا فائدہ اٹھایا اور انھیں جامعات المحصنات کی اساتذہ سے خطاب کی درخواست کی تا کہ وہ الیکشن میں کراچی جماعت کی طرف سے بائیکاٹ کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کی بھی وضاحت کریں۔ انھوں نے خندہ پیشانی سے ہماری درخواست کو قبول کیا۔ انھوں نے ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک و شبہات کے تسلی بخش جوابات دیے۔

''عورت کے لئے عالمی ایجنڈا'' کے عنوان پر صدر ویمن کمیشن ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی نے اپنے بہت خوبصورت انداز میں سیڈاCEDAW اور بیجنگ پلیٹ فارم فار ایکشن کا تعارف پیش کیا اور ان کی تمام شقوں کو زیر بحث لائیں۔

ناظمہ خیبر پختون خواہ عنایت جدون نے سورۃ الحج کی آخری رکوع پر درسِ قرآن دیتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ وارفع مقاصد کے تحت زندگی گزارنے والوں کا رجوع رب العالمین کی طرف ہوتا ہے، وہی ہستی ان کی آئیڈیل جوان کی تمام ضروریات کو پورا کرنے کا اختیار اور قدرت رکھتا ہے، جس کی معرفت انسان کو اپنی زندگی کے تنگ دائرے سے نکال کر ایک بڑے نصب العین کی حامل شخصیت بنا دیتی ہے۔

تربیت گاہ کے تمام دنوں میں گاہے بگاہے علامہ اقبال کے مختلف اشعار پر گفتگو رہی جس کا بنیادی مقصد اساتذہ کو کلامِ اقبال کا شوق پیدا کرنا تھا تا کہ وہ اس ہمہ گیر کلام کی اثر آفرینی کو اپنے اندر جذب کر سکیں۔

نگران جامعات المحصنات مبین طاہرہ نے مولانا مودودی کی شہرہ آفاق کتاب ''تعلیمات'' پر ورکشاپ کرائی۔

قیمت اس وقت بنتی ہے جب قدر ہوتی ہے اور یہ ہی قدر ہماری شخصیت کی پہچان بن جاتی ہے۔ یہ بات اعزازی پروگرام ڈائیریکٹر ارشد احمد بیگ نے Personal Value System پر ورکشاپ کرواتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے نشوونما کے مدارج کو بیان کیا۔ شرکاء نے اس ورکشاپ کو نے حد پسند کیا اور بے حد دلچسپی کے ساتھ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ شرکاء سے ایک سوالنامہ کے جوابات بھی لئے گئے۔ جس کے جوابات انھوں نے کتابوں سے تلاش کئے۔ وہ منظر بڑا ہی خوبصورت لگ رہا تھا جب شرکاء کتابوں کے گرد جمع تھے اور ہر فرد اپنی ضرورت کی کتاب لینے کے لئے بے تاب تھا۔ اس کے علاوہ سمعی وبصری معاونات، نشوونما کے مدارج اور تعلیم اور مختلف مضامین کے طرقِ تدریس پر ورکشاپس کروائی گئیں۔

ڈاکٹر شمس الحق حنیف نے تعلیم میں تحقیق کی اہمیت اور مقالہ کا طریقہ بتایا۔ علاوہ ازیں علمِ جغرافیہ اور انگلش کی بھی کلاسز رکھی گئیں جسے ٹریز ثریا امام اور صائمہ افتخار نے کروایا۔

کلیدی خطاب قیمہ جماعت اسلامی حلقہ خواتین ڈاکٹر رخسانہ جبین کا تھا۔ انھوں نے شرکاء کو مبارک باد دی جو علم سیکھتے اور سکھاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ علم انسان کے اندر اللہ کا خوف پیدا کرتا ہے اور عمل کی آبیاری کرتا ہے۔ اس وقت لاکھوں کی تعداد میں تعلیمی ادارے موجود ہیں لیکن یہ ادارے شیطان کے کھلے آلہ کار بن چکے ہیں اور قتل گاہیں ہیں لیکن بہتری کی صورت اس وقت بن سکتی ہے جب ہماری معلمات اپنے مشن کو سمجھ لیں اور معلمی کو اپنا passion بنا لیں انھوں نے مزید کہا کہ استاد رول ماڈل ہے چنانچہ اس کے اندر وہ تمام خصوصیات موجود ہوں جو بہترین انسان کی صفت ہوتی ہیں۔ جو قرآن ہمارے سینوں اور زبانوں پر ہے وہ عمل میں آجائے۔ قیمہ کے خطاب سے قبل شرکاء میں اسناد اور اعزازی شیلڈ تقسیم کئے گئے۔ بہترین کارکردگی پر جامعۃ جھنگ اور میزبانی پر چاند بی بی کو شیلڈ دیے گئے۔

پچھلی رات کو بھی جامعہ بہت خوبصورت منظر پیش کر رہی تھی جب تدریب کے چھوٹے چھوٹے شرکاء اور کارکنان کی حوصلہ افزائی کے لئے مرکز کی جانب سے انعامات دئے گئے۔ بعد نمازِ مغرب جامعہ مانسہرہ کی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کے ساتھ نشست رکھی گئی۔ نگران کی جانب سے تدریب کے اس عرصہ میں بھرپور اور بروقت معاونت پر شکریہ ادا کیا گیا۔

قیمہ کے خطاب کے بعد نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ نے اپنے اختتامی خطاب میں تدریب المعلمات کے کامیاب انعقاد پر صدر شعبہ نصاب وممبران، انتظامیہ اور شرکاء کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد نقیب انقلاب ہے اس پر آیندہ نسل کی تربیت کا انحصار ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جامعات کی اساتذہ اب نئے اور جدید طرقِ تدریس کو اپنائیں اور دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق ہتھیاروں سے لیس ہو کر میدانِ عمل میں اتریں۔

تعارف جامعہ المحصنات ایبٹ آباد

جامعات المحصنات پاکستان کے لئے یہ پیش رفت بہت اہم ہے کہ سالِ گزشتہ میں تین نئی جامعات کا الحاق ہوا۔جس کے بعد ملک بھر میں جامعات کی تعداد کل چودہ ہوگئی ہے۔جن جامعات کا الحاق ہوا وہ پشاور، ایبٹ آباد اور ملتان کی ہیں۔اس وقت ہم جامعہ ایبٹ آباد کا مختصر تعارف پیش کر رہے ہیں۔گیارہ لاکھ نفوس پر مشتمل ایبٹ آباد ہزارہ ڈویژن کا ہیڈ کوارٹر ہے۔جو سطح سمندر سے ۱۲۲۵ میٹر بلندی پر واقع ہے۔اس کے اردگرد سر بن کی سرسبز پہاڑی ہے۔اسکے جنوب میں ڈور دریا ہے۔مغرب میں تربیلا ڈیم، شمال میں مانسہرہ اور جنوب میں راولپنڈی واقع ہے۔

۵۱ یونین کونسلوں قومی اسمبلی کے دو حلقوں اور صوبائی اسمبلی کے پانچ سیٹوں پر مشتمل یہ شہر پورے ملک میں اپنے موسم، تعلیمی اداروں اور ملٹری اسٹیٹس کی وجہ سے مشہور ہے۔اس کے سیاحتی مقامات میں نتھیا گلی، ایوبیہ، خانپور، ناران، ٹھنڈیانی، شملہ ہل اور الیاسی مسجد ہیں۔گرمیوں کے موسم میں پورے ملک سے سیاح ان علاقوں میں آتے ہیں۔

یہاں ٦٧ فیصد لوگ خواندہ ہیں۔ یہاں کے مشہور تعلیمی اداروں میں آرمی برن ہال کالج، ایبٹ آباد پبلک اسکول، فرنٹیر میڈیکل کالج، ایوب میڈیکل کالج کامیسٹ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی شامل ہیں۔پی ایم اے کاکول بڑی اہم فوجی چھاؤنی ہے۔مئی ۲۰۱۱ء کے بعد اس شہر کو بین الاقوامی سطح پر بہت اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔پاکستان کے دیگر علاقوں کے مقابلہ میں یہاں کی خواتین میں دینی رجحان زیادہ ہے ۔

اسی پس منظر میں برس ہا برس سے تعلیمی میدان میں دینی و عصری علوم طالبات کو ایک ساتھ پڑھائے جانے کی خواہش وقتاً فوقتاً سامنے آتی رہی جس کو عملی جامہ ۲۰۰۳ء میں پہنایا گیا۔محترمہ شہناز صاحبہ نے اس جامعہ کا آغاز کیا جنھوں نے خود جامعہ عربیہ طالبات گجرانوالہ سے تعلیم حاصل کی۔ جامعہ میں ابتدائی طور پر صرف ناظرہ، ترجمہ اور تفسیر پڑھایا جاتا رہا لیکن بعد میں دیگر مضامین بھی شامل کئے گئے۔آغاز میں طالبات کی تعداد کم تھی۔اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلہ کے بعد ناظمہ ضلع جمیلہ حیدر اور نگران جامعہ نائلہ سید کی کوششوں سے دو منزلہ عمارت کرایہ پر حاصل کی گئی۔جہاں پر خیمہ بستیوں سے طالبات نے بڑی تعداد میں جامعہ میں آکر داخلہ لیا۔

قرآن و حدیث، سیرت پاکؐ، فقہ اسلامی تاریخ اسلام کے علوم کے ذریعے طالبات کی کردار سازی کرنا اور دینی و عصری علوم سے مکمل آگہی دے کر طالبات کی فکری اور عملی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تاکہ فرقہ واریت اور ہر قسم کے جاہلانہ تعصّبات و رسومات سے بالاتر ہو کر پاکیزہ اسلامی معاشرے کا قیام دراصل جامعۃ کے اغراض و مقاصد ہیں جن کے حصول کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

جامعہ میں اس وقت حفظ، متوسطہ اور عامہ کے شعبہ کام کر رہے ہیں۔متوسطہ کے لئے پانچویں پاس اور عامہ کیلئے مڈل پاس طالبات کو داخلہ دیا جاتا ہے۔۲۰۰٦ میں اس ادارے کا الحاق رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے ساتھ کیا گیا۔۲۰۰۹ء میں جامعات المحصنات پاکستان کی مرکزی ٹیم نے ضلعی نظم کی موجودگی میں محترمہ جمیلہ حیدر صاحبہ کو ادارہ کا نگران اور محترمہ نائلہ سید صاحبہ کو بطور پرنسپل نامزد کیا۔اس وقت ادارہ کی موجودہ پرنسپل نجمہ اشفاق صاحبہ ہیں۔جنھیں ۱۴ اپریل ۲۰۱۱ کو مقرر کیا گیا۔

دورانِ سفر یہ ادارہ کئی نشیب و فراز سے گزرا۔عمارت نہ ہونے کی وجہ سے جامعہ گوناگوں مسائل کا شکار رہی۔الحمدللہ اب جامعہ کی انتظامیہ نے ادارے کیلئے جگہ لے لی ہے اب اس کی تعمیر کا مرحلہ درپیش ہے۔اللہ جلد ہی اس کام کو تکمیل کے مراحل تک پہنچائے۔تاکہ شاہراہ علم پر مسافرانِ علم کا سفر جاری رہے۔

عروج اتنا حاصل ہو تجھے زمانہ میں ۔۔۔۔ کہ آسماں بھی تیری بلندی پہ ناز کرے

مہمانوں کے تاثرات

نگراں امتحان رابطۃ المدارس

جامعۃ المحصنات ایک معیاری ادارہ ہے۔ مجھے یہاں آکر بہت اچھا لگا اساتذہ بہت اچھے ہیں۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہاں کی طالبات نقل نہیں کرتی جو اس دور میں بہترین مثال ہے ان کی بہت اچھی تربیت کی گئی ہے۔ اللہ تعالی ان سب کو کامیاب کرے۔ (آمین) جامعۃ المحصنات جھنگ

پروفیسر عصمت اللہ: (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد/صدر شعبہ فقہ قانون ادارہ تحقیقاتِ اسلامی)

جامعۃ المحصنات مانسہرہ میں تدریب المعلمات کے پروگرام میں شرکت کا موقع ملا۔ جامعہ کی خوبصورت عمارت اور تربیتی پروگراموں سے بہت متاثر ہوا۔ بچیوں کے تعلیمی اداروں اور تربیتی پروگراموں کی بہت اہمیت وضرورت ہوتی ہے جس کو جامعۃ المحصنات بطریقِ احسن پورا کر رہی ہے۔
اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اور جامعہ کی انتظامیہ پرنسپل، اساتذہ اور طالبات کو مزید ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

محترم احمد نواز عباسی صاحب: (ڈائیریکٹر دختران اِسلام اکیڈمی)

ہمارے ملک میں بے شمار ادارے ہیں جو مذہب کی بنیاد پر بہت سی خدمات انجام دے رہے ہیں جو مدارس کی شکل میں ہمارے سامنے ہے لیکن اس علم کی موجودگی کے باوجود مسلمان معاشرے اور اس کے نتیجہ میں پوری انسانیت صحیح علم سے محروم ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ ادارہ معمول سے ہٹ کر اپنی خدمات انجام دے۔ جامعۃ المحصنات میں آکر دلی خوشی ہوئی ایک دیرینہ خواہش تھی جو آج پوری ہوئی۔ ادارے کے تعلیمی ماحول کے بارے میں جان کر اندازہ ہوا کہ دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ بہترین اسلامی ماحول ہے۔ صفائی کے حوالہ سے اپنی مثال آپ ہے۔ یہ ادارہ مینارہ نور ہے۔ انشاء اللہ اپنی کرنوں سے اس علاقہ کو منور کردے گا اللہ اس ادارہ کی انتظامیہ اور بچیوں کی کاوشوں کو منظور نظر فرمائے اور اس ادارے کو ترقی کی بلندی پر پہنچادے۔ (آمین)

ثروت ساجد صاحبہ: (ٹیچر عربی گرامر، ترجمہ تفسیر، NIU اسلام آباد)

اللہ تبارک تعالی کا احسان ہے کہ اس نے جامعہ المحصنات کی شکل میں ایک بہترین ادارہ عطا فرمایا۔ اس ادارے کو انتظامی لحاظ سے بہتر پایا۔ طالبات کا معیار بہترین بنانے کی ضرورت ہے اساتذہ کی لگن دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انشاء اللہ یہ ادارہ معیار مطلوب کو حاصل کرلے گا۔ بیحد خلوص اور دعاؤں کے ساتھ۔

وزیر النساء صاحبہ: (ووکیشنل کالج کی سابقہ پرنسپل)

مجھے جامعۃ المحصنات سکھر میں نگران کی حیثیت سے جب بلایا گیا تو میرے ذہن میں وہی امتحانی ماحول تھا جیسا کہ آج کل تعلیمی اداروں میں پایا جاتا ہے، لیکن مجھے جامعۃ المحصنات کے امتحانی ماحول کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ بچیاں ادھر اُدھر متوجہ ہوئے بغیر بڑے سکون سے پیپر حل کر رہی ہیں۔ ایسے میں میرے دل سے دعا نکلتی ہے کہ یا اللہ جامعۃ المحصنات کو ترقی دے۔ (آمین)

حوالدار وسیم سراج الدین صاحب: (VM HAV پاک آرمی)

میں نے جامعہ لاڑکانہ کا وزٹ کیا بہت اچھا لگا۔ یہاں کی صفائی اور نظم وضبط نے بہت متاثر کیا اور ماحول بھی اور مجھے پاک آرمی ہی کی طرح یہاں کے اصول اور ضوابط لگے۔ اللہ تعالی اس جامعہ کو قائم ودائم رکھے تاکہ یہاں بہت سے لوگ آکر فائدہ اٹھائیں اور ہماری طرح اس وطن اور دین اسلام کے لئے کام کریں اور اس کی حفاظت کریں۔

مسائل بمقابلہ وسائل

اعلیٰ تعلیمی اداروں کی کامیابی میں جہاں افراد کی انتھک محنت اور بے لوث خدمت شامل ہوتی ہے۔ وہیں وسائل اور مسائل میں توازن بھی ایک اہم جز ہے۔ جامعات المحصنات پاکستان کے تمام ادارے نامساعد حالات میں اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر کامیابی کی راہ پر گامزن ہیں لیکن وسائل کی کمی بسا اوقات خوابوں کی تکمیل کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے ہیں جس کی وجہ سے ترقی کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ اس رفتار کو تیز کرنے کے لیے مخیر افراد کے تعاون کی ضرورت رہتی ہے۔ یقیناً آپ اس سلسلے میں تعاون کریں گے۔

جامعۃ المحصنات جھنگ:

۱۔ **عمارت کی تعمیر:** جامعۃ المحصنات جھنگ کو ابتدا ہی سے جگہ کی تنگی کا مسئلہ رہا ہے اسی لئے عمارت کی تعمیر کا سوچا گیا۔ ایک بلاک کی تعمیر مکمل ہوگئی ہے۔ جس پر اندازے سے زائد رقم خرچ ہوئی ہے۔ تمام فنڈ بھی ختم ہو چکے ہیں لہذا دوسرے بلاک کی تعمیر کے لئے فنڈز کی اشد ضرورت ہے۔

۲۔ **فرنیچر اور دیگر اشیاء کی عدم دستیابی:**

نئی عمارت میں طالبات کو ضروریات کا سامان فراہم کرنے کے لئے وسائل درکار ہیں۔ ان اشیاء میں جو چیزیں اہم ہیں وہ یہ ہیں۔ لائبریری کیلئے فرنیچر اور کتب، کلاس روم فرنیچرز، الیکٹرک واٹر کولر بڑا جنریٹر، ہاسٹل کے لئے، کمپیوٹرز اور ملٹی میڈیا وغیرہ۔

۳۔ **ٹرانسپورٹ کی کمی:** طالبات کو لانے اور لے جانے کے لئے بڑی گاڑی کی ضرورت ہے۔

جامعۃ المحصنات پشاور:

۱۔ **لائبریری:** طالبات کی ذہنی نشوونما اور علمی استعداد کو بڑھانے میں کیلئے بہترین کتب کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ چنانچہ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے جامعات لائبریری کے قیام کا خصوصی اہتمام کرتی ہیں لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے انھیں مسائل کا سامنا ہوتا ہے چنانچہ جامعۃ المحصنات پشاور کی لائبریری اچھی کتب کی سہولت سے محروم ہے۔

۲۔ **کمپیوٹر لیب:** موجودہ دور کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ چنانچہ طالبات کو اس جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے کیلئے کمپیوٹر لیب اشد ضروری ہے اور جامعہ پشاور میں ابھی تک وسائل کی کمی کی وجہ سے کمپیوٹر لیب کا قیام ممکن نہیں ہوسکا۔

جامعۃ المحصنات ملتان:

۱۔ **وارڈن کی غیر موجودگی:** جامعہ میں ایک اہم مسئلہ وارڈن کا نہ ہونا ہے جس کی وجہ سے جامعۃ کے انتظامی امور میں مسائل درپیش ہے۔

۲۔ **کمپیوٹر لیب کی کمی:** جامعۃ المحصنات کو آغاز سے ہی فنڈز کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے، مہنگائی کی وجہ سے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے لیکن آمدن میں اضافہ نہیں ہوسکا۔ انھی مسائل کی وجہ سے جامعہ میں ابھی تک کمپیوٹر لیب نہیں بنایا جاسکا۔

۳۔ **لائبریری میں کتب کی کمی:** جامعہ میں لائبریری کا آغاز حال ہی میں کیا گیا ہے اسی لئے لائبریری میں مطلوبہ کتابوں کی تعداد بہت کم ہے اور طالبات کو کتب بینی میں مشکلات کا سامنا ہے۔

تدریب المعلّمات تصویری جھلکیوں میں

نگران جامعات المحصنات پاکستان مبین طاہرہ، قیمہ جماعت اسلامی
ڈاکٹر رخسانہ جبین اور نگران تدریب المعلمات طلعت ظہیر صاحبہ کے ساتھ

نگران جامعات المحصنات مبین طاہرہ کے ساتھ نائب نگران و مرکزی ممبران

وادی ناران کا ایک خوبصورت منظر

جامعۃ المحصنات کراچی کی اساتذہ اپنے اسناد کے ساتھ

شرکاءتدریب المعلمات

تدریب المعلمات کے ننھے شرکاء

اعزازی پروگرام ڈائریکٹر ارشد احمد بیگ ورکشاپ کراتے ہوئے

نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان وسینئر وزیر KPK سراج الحق،
ارشد احمد بیگ و امیر جماعت اسلامی ضلع مانسہرہ یونس خٹک

دریائے کنہار

جامعۃ المحصنات مانسہرہ کی اساتذہ، نگران جامعات المحصنات پاکستان کے ساتھ

دینی و عصری علوم کا حسین امتزاج

جامعات المحصنات پاکستان

مَن ذَا الَّذِی یُقْرِضُ اللهَ قَرْضاً حَسَناً فَیُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ

"کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ تاکہ اللہ اسے کئی گناہ بڑھا کر واپس دے اور اس کے لیے بہترین اجر ہے۔"

حال پر نظر ______ مستقبل کی فکر

آج ______ بنیادی اینٹ سے........ عمارت کی تعمیر تک

کل ______ صالح افراد کی تیاری سے........ صالح معاشرے کی تعمیر تک

آپ تعلیمی جہاد میں حصہ دار بن سکتے ہیں

ایک طالبہ کی تعلیم:	5000 روپے
ایک کمرے کی تعمیر:	تقریباً 2 لاکھ سے 5 لاکھ روپے
ایک ہال کی تعمیر:	تقریباً 10 لاکھ سے 15 لاکھ روپے
لائبریری کی کتب:	تقریباً 50 ہزار سے 1 لاکھ روپے
کمپیوٹر لیب کا قیام:	15 (سے 20 کمپیوٹر پر مشتمل (3 سے 5 لاکھ روپے
جمنازیم کی تعمیر:	تقریباً 10 لاکھ سے 15 لاکھ روپے
ٹرانسپورٹ کا انتظام:	تقریباً 6 لاکھ سے 7 لاکھ روپے
فہم دین کورس:	20,000 روپے

اکاؤنٹ نمبر: 1-1302 مسلم کمرشل بینک، علامہ اقبال روڈ برانچ، پی ای سی ایچ بلاک 2، کراچی

R-8، بلاک 8، عقب گلشنِ شمیم شادی ہال، فیڈرل بی ایریا، کراچی فون/ فیکس: 021- 36371124, 36320794

ای میل: Info@mohsanat.edu.pk ویب سائٹ: www.mohsanat.edu.pk